

حم (1) وَ الْكِتَابِ الْمُبِينِ (2) إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ
 مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ (3) فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ
 حَكِيمٍ (4) أَمْرًا مِنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ (5)
 رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (6) رَبِّ
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنَّ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ
 (7) لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ
 آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ (8) بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ (9)
 فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ (10)
 يَغْشى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ (11) رَبَّنَا اكْشِفْ
 عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ (12) أَنَّى لَهُمُ الذِّكْرَى وَ
 قَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُبِينٌ (13) ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ قَالُوا
 مُعَلَّمٌ مَجْنُونٌ (14) إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ

عَائِدُونَ (15) يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا
 مُنْتَقِمُونَ (16) وَ لَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ
 جَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ (17) أَنْ أَذُوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ
 إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (18) وَ أَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ
 إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ (19) وَ إِنِّي عَذْتُ رَبِّي
 وَ رَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ (20) وَ إِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي
 فَاعْتَزْلُونِ (21) فَدَعَا رَبَّهُ أَنْ هُوَلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ
 (22) فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ (23) وَ
 اتْرُكِ الْبَحْرَ رَهَوًّا إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُغْرَقُونَ (24) كَمْ
 تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَ عُيُونٍ (25) وَ زُرُوعٍ وَ مَقَامٍ
 كَرِيمٍ (26) وَ نَعْمَةً كَانُوا فِيهَا فَآكِهِينَ (27)

كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ (28) فَمَا بَكَتْ

عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ (29)

Ha-Mim. By the book that makes things clear;-We sent it down during a blessed night: for We (ever) wish to warn (against evil). In the (night) is made distinct every affair of wisdom, by command, from Our presence. For We (ever) send (revelations), as mercy from thy Lord: for He hears and knows (all things); the Lord of the heavens and the earth and all between them, if ye (but) have an assured faith. There is no god but He: it is He who gives life and gives death,-the Lord and Cherisher to you and your earliest ancestors. Yet they play about in doubt. Then watch thou for the day that the sky will bring forth a kind of smoke (or mist) plainly visible, enveloping the people: this will be a chastisement grievous. (They will say:) "Our Lord! Remove the penalty from us, for we do really believe!" How shall the message be (effectual) for them, seeing that a messenger explaining things clearly has (already) come to them,- Yet they turn away from him and say: "Tutored (by others), a man possessed!" We shall indeed remove the chastisement for a while, (but) truly ye will revert (to your ways). The day We shall seize you with a mighty onslaught: We will indeed (then) exact retribution! We did, before them, try the people of Pharaoh: there came to them a messenger most honourable, saying: "Restore to me the servants of Allah: I am to you a messenger worthy of all trust; "And be not arrogant as against Allah: for I come to you with authority manifest."For me, I have sought safety with my Lord and your Lord, against your injuring me. "If ye believe me

not, at least keep yourselves away from me." (But they were aggressive:) then he cried to his Lord: "These are indeed a people given to sin." (The reply came:) "March forth with My servants by night: for ye are sure to be pursued." And leave the sea as a furrow (divided): for they are a host (destined) to be drowned." How many were the gardens and springs they left behind, and corn-fields and noble buildings, and pleasant things wherein they had taken such delight! Thus (was their end)! And We made other people inherit (those things)! And neither heaven nor earth shed a tear over them: nor were they given a respite (again).

ح-م- قسم ہے اس کتاب مبین کی کہ ہم نے اسے ایک بڑی خیر و برکت والی

رات میں نازل کیا ہے، کیونکہ ہم لوگوں کو متنبہ کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ یہ وہ

رات تھی جس میں ہر معاملہ کا حکیمانہ فیصلہ ہمارے حکم سے صادر کیا جاتا ہے۔

ہم ایک رسول بھیجنے والے تھے، تیرے رب کی رحمت کے طور پر، یقیناً وہی

سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے، آسمانوں اور زمین کا رب اور ہر اُس چیز کا رب جو

آسمان و زمین کے درمیان ہے اگر تم لوگ واقعی یقین رکھنے والے ہو۔ کوئی معبود

اُس کے سوا نہیں ہے، وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تمہارا رب

اور تمہارے اُن اسلاف کا رب جو پہلے گزر چکے ہیں۔ (مگر فی الواقع ان لوگوں کو

یقین نہیں ہے) بلکہ یہ اپنے شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔ اچھا، انتظار کرو اُس

دن کا جب آسمان صریح دھواں لیے ہوئے آئے گا اور وہ لوگوں پر چھا جائے گا، یہ ہے دردناک سزا۔ (اب کہتے ہیں کہ) "پروردگار، ہم پر سے یہ عذاب ٹال دے، ہم ایمان لاتے ہیں۔" ان کی غفلت کہاں دور ہوتی ہے؟ ان کا حال تو یہ ہے کہ ان کے پاس رسول مبین آگیا پھر بھی یہ اُس کی طرف ملتفت نہ ہوئے اور کہا کہ "یہ تو سکھایا پڑھا یا بولا ہے۔" ہم ذرا عذاب ہٹائے دیتے ہیں، تم لوگ پھر وہی کچھ کرو گے جو پہلے کر رہے تھے۔ جس روز ہم بڑی ضرب لگائیں گے وہ دن ہوگا جب ہم تم سے انتقام لیں گے۔ ہم ان سے پہلے فرعون کی قوم کو اسی آزمائش میں ڈال چکے ہیں۔ اُن کے پاس ایک نہایت شریف رسول آیا اور اس نے کہا "اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کرو، میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو۔ میں تمہارے سامنے (اپنی ماموریت کی) صریح سند پیش کرتا ہوں۔ اور میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں اس سے کہ تم مجھ پر حملہ آور ہو۔ اگر تم میری بات نہیں مانتے تو مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے باز رہو۔" آخر کار اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ لوگ مجرم ہیں۔

(جواب دیا گیا) "اچھا تو راتوں رات میرے بندوں کو لے کر چل پڑ۔ تم لوگوں کا

پیچھا کیا جائے گا۔ سمندر کو اُس کے حال پر کھلا چھوڑ دے۔ یہ سارا لشکر غرق

ہونے والا ہے۔" کتنے ہی باغ اور چشمے اور شانداز محل تھے جو وہ چھوڑ

گئے۔ کتنے ہی عیش کے سروسامان، جن میں وہ مزے کر رہے تھے، اُن کے پیچھے

دھرے رہ گئے۔ یہ ہوا اُن کا انجام، اور ہم نے دوسروں کو ان چیزوں کا وارث بنا

دیا۔ پھر نہ آسمان اُن پر رویانہ زمین، اور ذرا سی مہلت بھی ان کو نہ دی گئی۔

ہا-مِیْم | کسَم ہِے اِس کِتابِے-مُوبِیْن کِی کِی ہَمنِے اِسِے اِک بڑی خَیر
و بَرکَتِوالِی رات مَے نَاجِل کِیا ہِے | کَیوَنکِی ہَم لَوگوں کِو
مُتَنببِہ کَرنِے کَا اِرادا رَختِے تِہ | یَہ وِہ رات تِی جِیسَمَے ہَر
مَاملِے کَا ہِکِیْمانا فِئسَلَا ہَمارِے ہُکَم سِے سادِیر کِیا جاتا ہِے | ہَم
اِک رَسولُ بَہجَنےوالِے تِہ، تِرِے رَب کِی رِہمَت کِے تَویر پَر، یَکِیْنَن وِہی
سَب کُحھ سُننِے اَویر جَاننِےوالَا ہِے | اَاسَمانوں اَویر جَمِیْن کَا رَب
اَویر ہَر چِیْج کَا رَب جِو اَاسَمان و جَمِیْن کِے دَرمِیان ہِے اِگر
تُم لَوگ واکَرِیْ یَکِیْن رَخنِےوالِے ہِو | کَویْ مابود اُسکِے سِوا نَہِیْ ہِے،
وِہی جِندِگی اُتَا کَرتا ہِے اَویر وِہی دِتا ہِے | تُمہارا رَب اَویر تُمہارِے
اُن اَسَلّا فِ کَا رَب جِو پَہلِے گُجَر چُکِے ہِے (مَگر فِیل-واکِے اِن
لَوگوں کِو یَکِیْن نَہِیْ ہِے) بَلکِی یِے اِپنِے شَک مَے پڑِے خَول رَہِے ہِے |
اَچھَا، اِنْتِجَار کَرِو اُس دِین کَا جَب اَاسَمان سَریْہ دُها لِیْے ہُے
اِیْغا اَویر وِہ لَوگوں پَر اُٹَا جَاِیْگا، یَہ ہِے دَرْدَناک سَجا | (اَب
کَرتِے ہِے کِی) "پَر وَر دِیْگار، ہَم پَر سِے یَہ اَجاَب ڈال دِے، ہَم اِمان
لاَتِے ہِے |" اِنکِی گُفَلَت کَہاں دُور ہوتِیْ ہِے؟ اِنکا ہال تو یَہ ہِے کِی
اِنکِے پاس رَسولِے-مُوبِیْن اُٹَا گِیا، فِیر بِیْ یِے اُسکِی تَرَف مُلَتَفِیت
ن ہُے اَویر کَہا کِی "یَہ تو سِیخَا یا-پَڈَا یا باوَلَا ہِے |" ہَم جِرا
اَجاَب ہٹَا دِتِے ہِے، تُم لَوگو فِیر وِہی کُحھ کَرِوِگِے جِو پَہلِے کَر رَہِے
تِہ جِیس رَیْج ہَم بڑی جِرب لَگاؤْگِے وِہ دِین ہِوِگا جَب ہَم تُم سِے

इन्तिकाम लेंगे | हम इनसे पहले फिरऔन की क़ौम को इसी आज़माइश में डाल चुके हैं | उनके पास एक निहायत शरीफ़ रसूल आया और उसने कहा, “अल्लाह के बन्दों को मेरे हवाले करो, मैं तुम्हारे लिए एक अमानतदार रसूल हूँ | अल्लाह के मुक़ाबले में सरकशी न करो | मैं तुम्हारे सामने (अपनी मायूरियत की) सरीह सनद पेश करता हूँ | और मैं अपने रब और तुम्हारे रब की पनाह ले चुका हूँ इससे कि तुम मुझपर हमलाआवर हो | अगर तुम मेरी बात नहीं मानते तो मुझपर हाथ डालने से बाज़ रहो |” आखिरकार उसने अपने रब को पुकारा कि ये लोग मुज़रिम हैं | (जवाब दिया गया) “अच्छा तो रातों-रात मेरे बन्दों को लेकर चल पड़ | तुम लोगों का पीछा किया जाएगा | समुन्दर को उसके हाल पर खुला छोड़ दे | ये सारा लश्कर गर्क होनेवाला है |” कितने ही बाग़ और चश्मे और खेत और शानदार महल थे जो वे छोड़ गए | कितने ही ऐश के सरो-सामान, जिनमें वे मज़े कर रहे थे, उनके पीछे धरे रह गए | यह हुआ उनका अंजाम, और हमने दूसरों को इन चीज़ों का वारिस बना दिया | फिर न आसमान उनपर रोया, न ज़मीन, और ज़रा-सी मुहलत भी उनको न दी गई |